بسم الله الرحمن الرحیم

جمہوریت ناکام ہوچکی ہے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام وقت کی ضرورت ہے

جمہوریت ناکام ہو چکی ہے اور آنے والے انتخابات کے حوالے سے لوگوں کی عدم دلچسپی بہت واضح ہے۔ جو لوگ الیکشن میں ووٹ ڈالیں گے بھی تو وہ "بُروں میں سے کم بُرے" یا "کرپٹ میں سے کم کرپٹ" کا انتخاب ہی کر سکیں گے، اور یہ کیا ہی افسوس ناک انتخاب ہے۔ ایک طرف تو منتخب ہونے کے لئے وہ لوگ ہیں جو دہائیوں سے کرپشن کر رہے ہیں اور اب کرپشن میں ماہر ہو چکے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف وہ ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ وہ کرپشن کا خاتمہ چاہتے ہیں لیکن انہوں نے اپنی صفوں کو کرپٹ عناصر سے بھر لیا ہے اور اس کا جواز یہ دیتے ہیں کہ صرف یہی کرپٹ الیکٹیبل انتخابات جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں!

جمہوریت سے ہماری بے زاری، عدم دلچسپی اور ناامیدی برحق ہے۔ جمہوریت ہمارے لیے اور ہمارے معاملات کو سنوارنے کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ حکمران اِس کے ذریعے صرف اپنے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ جمہوریت قانون سازی کا اختیار ان لوگوں کے ہاتھوں میں دیتی ہے جو منتخب ہو کر اسمبلیوں میں پہنچتے ہیں، پھر وہی یہ طے کرتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط، اور کیا جائز ہے اور کیا ناجائز، لٰہذا وہ نئے قوانین بنا کر اور قوانین میں ردوبدل کر کے اپنے ذاتی مفادات کے حصول کو یقینی بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جمہوریت طرزِ حکومت میں ایک بھی ایسا سیاسی اور فوجی حکمران نہیں گزرا کہ جس کا دامن صاف ہو چاہے وہ مشرف اور شوکت عزیز ہوں، زرداری اور کیانی ہوں، یا نواز اور راحیل ہوں۔ اور جمہوریت کی یہی وہ خاصیت ہے کہ جس کی وجہ سے طاقتور کرپٹ عناصر جمہوریت کے گرد ایسے جمع ہوتے ہیں جیسے مکھیاں گندگی پر جمع ہوتی ہیں۔

انتخابات میں کوئی بھی کامیاب ہو کر آجائے ہماری صورتحال بہتر نہیں بلکہ مزید خراب ہی ہو گی جیسا کہ اب تک ہر جمہوری حکومت کی مدت ختم ہونے کے بعد ہوتا آیا ہے۔ ان کرپٹ حکمرانوں کا انحصار عوامی حمایت پر نہیں ہوتا بلکہ استعماری طاقتوں کی بیرونی حمایت پر ہوتا ہے۔ لٰہذا ہماری معیشت آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے ذریعے مزید تباہ و برباد ہو گی، ہم قرضوں کی دلدل میں مزید دھنس جائیں گے اور ہمیں ہماری صلاحیت کے مطابق معاشی قوت بننے نہیں دیا جائے گا۔ ہماری خارجہ پالیسی کو امریکی دفتر خارجہ کے ہاتھوں نقصان پہنچتا رہے گا اور آئندہ بھی اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ہم بھارت کی جارحیت کے سامنے "تحمل" کا مظاہرہ کرتے رہیں اور ذلت و رسوائی برداشت کرتے رہیں۔ ہماری فوج اور انٹیلی جنس کے معاملات امریکی پینٹاگون اور سی آئی اے کے ہاتھوں یرغمال رہیں گے، اور امریکہ ہماری صلاحیت اور اثر ورسوخ کو افغانستان میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کرتا رہے گا۔ اور ہماری میڈیا پالیسی اور تعلیمی پالیسی میں اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کی مدخلت برقرار رہے گی اور ہماری آنے والی نسلوں کے اذہان گمراہ کن مغربی افکار و اقدار سے زہر آلود ہوتے رہیں گے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خبردار کیا: **لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ** "ایمان والا ایک سوراخ سے دوبارہ ڈسا نہیں جاتا"۔ بے شک جمہوریت ناکام ہو چکی ہے اور قرآن و سنت کی بنیاد پر حکمرانی وقت کی ضرورت ہے۔ یقیناً نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے علاوہ کوئی بھی چیز وہ تبدیلی نہیں لا سکتی جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

یہ نبوت کے طریقے پر خلافت ہی ہو گی جو ہمارے تحفظ کو یقینی بنائے گی:

- خلافت مسلم علاقوں کے درمیان سرحدوں اور تقسیم کو ختم کرنے کے لیے کام کرے گی، تمام مسلمان ممالک کو یکجا کر کے دنیا کی سب سے باوسائل ریاست بنائے گی جس کا ایک ہی بیت المال، ایک کرنسی، ایک سرکاری زبان، ایک فوج اور ایک خلیفہ ہو گا۔
- خلافت حملہ آور دشمن ریاستوں کے ساتھ جنگی تعلق کا معاملہ کرے گی، اور ان کے شر اور فساد پھیلانے والے سفارت کاروں، انٹیلی جنس اہلکاروں اور پرائیویٹ فوجیوں کو بے دخل کرے گی۔
- خلافت مغربی استعماری ممالک کے آلہ کار اداروں، اقوام متحدہ، عالمی بینک اور آئی ایم ایف سے علیحدگی اختیار کرے گی اور دنیا کی تمام مظلوم اقوام کو ایسا کرنے کی دعوت اور حوصلہ دے گی۔
- خلافت کی افواج فلسطین، مقبوضہ کشمیر، میانمار (برما) کے مظلوموں کی پکار کا حتمی جواب دینے کے لیے حرکت میں آئیں گی اور مغرب کے دوغلے پیمانوں کی پرواہ نہیں کریں گی۔ اور خلافت دنیا بھر کے مظلوموں کے لیے پرسکون پناہ گاہ ہو گی جیسا کہ ماضی میں خلافت صدیوں تک ایسا کرتی رہی۔

یہ نبوت کے طریقے پر خلافت ہی ہوگی جو ہماری خوشحالی کو یقینی بنائے گی:

- خلافت توانائی اور معدنیات کے بے پناہ وسائل کو نجی ملکیت میں دینے سے روک دے گی جن کی مالیت کئی ہزار اربوں ڈالر ہے کیونکہ اسلام اس وسیع معدنی دولت کو عوام کی ملکیت قرار دیتا ہے جن سے حاصل ہونے والا تمام تر فائدہ اور نفع ہماری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہے۔
- خلافت سرمایہ دارانہ اسٹاک شیئر کمپنیوں کو ختم کر کے اُن شعبوں سے نجی کمپنیوں کے کردار کو محدود کرے گی جہاں بھاری سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے جیسا کہ بھاری صنعتیں، ٹرانسپورٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن وغیرہ۔ خلافت یہ قدم اس لیے اٹھائے گی کیونکہ کمپنیوں کے ڈھانچے کے متعلق اسلام کے اپنے منفرد قوانین ہیں جو ان شعبوں میں نجی شعبے کی کردار کو محدود کرتے ہیں جہاں بھاری سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے یوں ان شعبوں میں ریاست کی کمپنیاں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں اور ہمارے امور کی دیکھ بھال بہتر طریقے سے ہوتی ہے۔
- خلافت غیر شرعی ٹیکسوں کا خاتمہ کر کے غریبوں اور ضرورت مندوں کو ٹیکسوں کے بوجھ سے چھٹکارا دِلائے گی۔ جبکہ اسلام کے منفرد محصولات سے حاصل ہونے والے اموال ریاست کے بیت المال کو بھرنے کے لیے کافی ہوں گے۔
- خلافت غیر ملکی سودی قرضے لینے کے عمل کا خاتمہ کرے گی جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہم قرضوں کے جال میں پھنستے چلے جائیں اور ان سے منسلک تباہ کن شرائط کو نافذ کریں، یوں کشکول کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے توڑ دیا جائے گا۔

اور نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہمارے دین کی حفاظت اور مضبوطی کا باعث بنے گی:

- خلافت کی میڈیا پالیسی اور تعلیمی پالیسی قرآن وسنت کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہو گی، اس کی تمام نشریات اور ہر نصابی کتاب میں اس بات کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔
- خلافت کی عدلیہ جنس، مذہب یا دنیاوی رتبے کی بنیاد پر لوگوں میں تفریق نہیں کرے گی، سب پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قانون نافذ کرے گی، اور مظلوم کو ظالم سے اس کا حق دلوائے گی۔
- ہر نافذ ہونے والا قانون لازمی قرآن وسنت سے اخذ شدہ ہو گا ورنہ عدلیہ بغیر کسی تاخیر اور اپیل در اپیل کے، اسے ظلم قرار دے کر اِس کے ذمہ دار حکمران کو برطرف کر دے گی۔

اے پاکستان کے مسلمانو! جمہوریت ناکام ہو چکی ہے، وقت کی ضرورت یہ ہے کہ ہم سب حزب التحریر کے ساتھ مل کر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے زبردست جدوجہد کریں۔ حزب التحریر اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے کیونکہ اس کے پاس خلافت کے ڈھانچے اور اس کی تفصیلات پر مشتمل درجنوں کتابیں موجود ہیں، اور اس کے پاس مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک مخلص اور باشعور مرد وخواتین کی ایک کثیر تعداد موجود ہے جو ہماری قیادت سنبھالنے کی اہل ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کے شانہ بشانہ چلیں کیونکہ اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرنے کو ہماری مرضی پر نہیں چھوڑا گیا بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے مسلمانوں پر فرض کیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلاَ مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ** "اللہ اور اس کا رسول جب کوئی فیصلہ کریں تو کسی مومن مرد یا عورت کے لیے اس فیصلے کو ماننے یا نہ ماننے کا کوئی اختیار نہیں" (الاحزاب: 36)۔

اے افواجِ پاکستان میں موجود مسلمانو! جمہوریت ناکام ہو چکی ہے اور آپ اس بات کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں کہ چند گھنٹوں میں نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کر دیں۔ جمہوریت کی سڑتی لاش کو دفن کر دیں، کرپٹ حکمرانوں کے ہاتھ روک دیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نُصرہ فراہم کریں تاکہ بالآخر ہم پر ہمارے دین کے ذریعے حکمرانی ہو، اس کے ذریعے ہمیں تحفظ حاصل ہو اور اس کی رہنمائی میں ہم میدان جنگ میں اپنے دشمنوں کا سامنا کریں۔ تو کون ہے آپ میں سے جو اللہ کی بشارت پر لبیک کہے اور اللہ کے دین کے لیے مدد و نصرت فراہم کرے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: **وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ** "اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ طاقتور اور غالب ہے" (الحج: 40)

29 رمضان 1439 ہجری — **حزب التحریر**

14 جون 2018 — **ولایہ پاکستان**